

82669 - مال محفوظ رکھنے کے لیے سودی بنک میں رقم رکھنا

سوال

میں نے سود کے متعلق آپ کا ایک جواب پڑھا ہے، جس میں نے تناقض اور اختلاف پایا ہے جس کی وجہ سے میں اپنے معاملہ میں بہت پریشان ہوں، آپ نے کہا ہے کہ: سودی بنک کو عمارت کرایہ پر دینا حرام ہے، یقیناً یہ قطعی حرام ہے، اور آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ: مال ضائع ہونے کے خوف سے سودی بنک میں مال رکھنا جائز ہے۔ یہ علم میں رہے کہ یہ دوسرا شخص بھی سود کھلانے والے کے زمرے میں شامل ہوگا، اور گناہ و ظلم و زیادتی میں تعاون کی مد میں آتا ہے، آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے لیے اس کی وضاحت فرمائیں میں سودی بنک میں اپنی رقم جمع کرواتا ہوں، کیونکہ میرے ملک میں کوئی اسلامی بنک نہیں ہے، اور میں یہ حکم نہیں لگا سکتا کہ آیا یہ مال حرام ہے یا حلال؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

کسی شخص کو معصیت اور نافرمانی کرنے کے لیے دوکان یا گھر کرایہ پر دینا جائز نہیں، اس میں سودی بنک کو عمارت کرایہ پر دینا بھی شامل ہے؛ کیونکہ یہ گناہ و ظلم و زیادتی پر واضح اور کھلی اعانت ہے، اس لیے کہ عمارت کے مالک کو یہ علم ہے کہ اس نے یہ جگہ اس لیے دی ہے کہ یہاں حرام معاملات مثلاً سود وغیرہ کا لین دین کیا جائے۔

بہوتی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ایسے شخص کو گھر کرایہ پر دینا جائز نہیں جو اسے چرچ اور کنیسہ بنالے، یا راہب کی کٹیا، یا شراب فروخت کا اڈا، یا قمار بازی وغیرہ کے لیے۔

چاہے معاہدے میں اس کی شرط رکھی جائے یا اسے کسی قرینہ سے اس کا علم ہو جائے؛ کیونکہ یہ حرام فعل ہے، اور اس کے لیے کرایہ پر دینا جائز نہیں " انتہی مختصراً

دیکھیں: شرح منتهی الارادات (2 / 358) .

دوم:

سودی بنك ميں پيسے ركهنے حرام هيں، چاهے وه سود پر ركھے جائیں يا سود كے بغير، اور فائده كے ساتھ يا بغير فائده كے؛ كيونكه بنك اس رقم پر سود لے گا اور سودى قرض ديگا.

ليكن اهل علم نے ايك خاص حالت كو اس سے مستثنى كيا ہے وه يه كه: جب انسان كو اپنا مال چورى هونے كا خدشه هو اور حفاظت كے ليے كوئى مامون جگه نه ملے تو اس كے سودى بنك ميں ضرورت كے تحت رقم ركهنى جائز ہے، كيونكه ضرورت ممنوعه چيز كو مباح كر ديتى ہے.

تو اس وقت اس پر لازم ہے كه وه اپنے اكاؤنٹ ميں بغير كسى فائده كے رقم جمع كرائے، اس ليے كه ضرورت كو اس كى قدر كے مطابق هي ركها جائیگا، اور وه شخص اپنا مال محفوظ ركهنے پر مجبور ہے، نه كه سودى لين دين كرنے پر.

سودى بنك ميں رقم ركهنے كى شروط معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (22392) كے جواب كا مطالعہ كريں.

والله اعلم .